سوال

(48)جب نبی کریم ﷺ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب نبی کریم ﷺ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا کہ جاؤ لوگوں میں اعلان کردو جس شخص نے لا الہ الا اللہ کہا جنت میں داخل ہوگیا تو بعد حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کہنے کے آپ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو منع کردیا اب مسائل کا مطلب یہ ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے اپنی رائے سے حکم دیا تھا۔یا وحی الہیٰ کے ذریعہ سے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی کریم ﷺ کوئی حکم شرعی اپنی رائے سے نہین دیتا یہ حکم وحی الٰہی سے تھا۔قرآن پاک میں ارشاد ہے۔

قرآن

ترجمہ۔وہ اپنی خواہش سے نہیں بولتے دینی امور میں وہ جو بھی کہتے ہیں۔سب اللہ کی طرف سے وحی کی جاتی ہے۔(فتاویٰ ثنائیہ جلد1ص111)

توضیح البیان

یہ اعلان خوش خبری کے لئے اور طبعی طور پر تھا۔آپ ﷺ کی بہت سی گفتگو خوش خبری اور طبعی طور پر تھی۔جیسے کہ کھجوروں کو پیوند کرنے کا حکم وحی الہی نہین تھا۔اس طرح چونکہ اس اعلان کا نتیجہ اچھا نہیں تھا۔اسے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کہنے پر روک دیا۔(محمد علی سعیدی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد11ص162